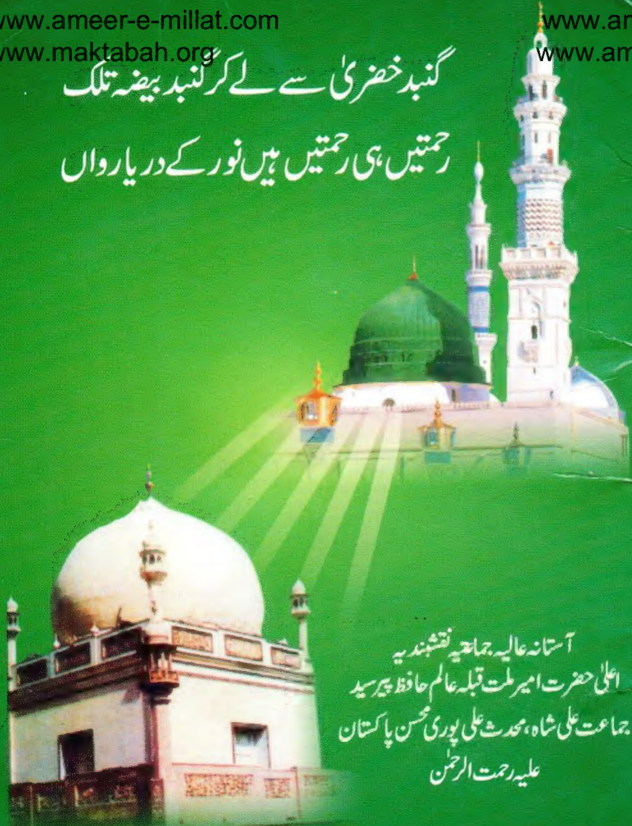


گنبد خضریٰ سے لے کر گنبد بیضہ تلک
رحمتیں ہی رحمتیں ہیں نور کے دریا رواں

آستانہ عالیہ جماعتیہ نقشبندیہ
اعلیٰ حضرت امیر ملت قبلہ عالم حافظ پیر سید
جماعت علی شاہ، محدث علی پوری محسن پاکستان
علیہ رحمت الرحمٰن

متحاج دعا
حاجی علی احمد جماعتی نقشبندی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلَا اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَ لَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ط

شجرہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ جماعتیہ

ھٰذہٖ

شجرة طيبة

اَصْلُھَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُھَا فِی السَّمَآءِ

﴿شائع کردہ﴾

یارانِ طریقت چکوال

محتاج دعا: حاجی علی احمد جماعتی

درود شریف ہزارہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِاءَة
اَلفَ اَلفِ مَرَّةٍ ٥

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شجرہ شریف

رحم اے رحیم جل جلالہٗ اپنی ہی قدرت کے واسطے
دیتا ہوں تیری رحمت ورافت کے واسطے

کر مجھ پہ فضل ختم رسالت ﷺ کے واسطے
صدیق اوّلیں کی صداقت کے واسطے

سلمان فارسی کی ریاضت کے واسطے
قاسم کے اتقا و اطاعت کے واسطے

جعفر کے علم و فضل و امامت کے واسطے
اور شاہ بایزید کی اطاعت کے واسطے

ہاں بوالحسن کے خرقہ عزت کے واسطے
ہاں بو علی کے پایہ رفعت کے واسطے

نوٹ: بایزید بسطامی رحمتہ اللہ علیہ کا اصل نام صفان بن عیسیٰ ہے۔

یوسف کے حسن ذوق عبادت کے واسطے
خالق کے خلق نیک و کرامت کے واسطے

عارف کی حق شناس طبیعت کے واسطے
محمود کے مجاہد خصلت کے واسطے

رامیتنی صاحب برکت کے واسطے
سماسی ہمائے سعادت کے واسطے

میر کلال تارک کثرت کے واسطے
اور نقشبند اوّل وحدت کے واسطے

عطار عطر بیز مودت کے واسطے
یعقوب اشک ریز محبت کے واسطے

احرار کی فقیری و دولت کے واسطے
زاہد کے زہد و ترک و قناعت کے واسطے

درویش بادشاہ ولایت کے واسطے
اور مقتدائے راہ ہدایت کے واسطے

باقی بحق فنا کن بدعت کے واسطے
شیخ احمد مجدّد امت کے واسطے

معصوم خواجہ صاحب عصمت کے واسطے
اور نقشبند ثانی حجت کے واسطے

خواجہ زبیر ہادیٔ ملت کے واسطے
قطب سپہر جاہ و جلالت کے واسطے

شاہ جمال روئے طریقت کے واسطے
عیسیٰ آسمان حقیقت کے واسطے

فیض خزانہ صمدیت کے واسطے
نور یگانہ احدیت کے واسطے

بابا فقیر پیر و سنت کے واسطے
میرے امام شاہ جماعت کے واسطے

محمد حسین اہل کرامت کے واسطے
حضرت سراج الملت کی عظمت کے واسطے

نور حسین شاہ ولایت کے واسطے
نور نگاہ نور ہدایت کے واسطے

اختر حسین جوہر ملت کے واسطے
ان کے بیان فقہ و شریعت کے واسطے

افضل حسین قطب طریقت کے واسطے
حضرت کی ان پہ خاص عنایت کے واسطے

سب اختران چرخ سیادت کے واسطے
ان اولیاء راہ ہدایت کے واسطے

شاہ جماعت آیۂ حکمت کے واسطے
ان کے کمالِ شان و فضیلت کے واسطے

ہاں ان کی عفت اور عدالت کے واسطے
ان کی سخاوت اور شجاعت کے واسطے

علم حدیث و فقہ و شریعت کے واسطے
قرآن کے حفظ اور تلاوت کے واسطے

ان کی بزرگی ان کی سیادت کے واسطے
ان کی ہدایت ان کی قیادت کے واسطے

ان کے حج اور ان کی زیارت کے واسطے
عشق نبی میں قطع مسافت کے واسطے

ہاں ان کی ماہتاب سی صورت کے واسطے
ہاں ان کی آفتاب سی سیرت کے واسطے

ان کی جلائے طبع و قریحت کے واسطے
ان کی صفائے خاطر وطینت کے واسطے

ان کی فلک کمال جبلت کے واسطے
ان کی ملک خصال طبیعت کے واسطے

ان کی ولائے نام نبوت کے واسطے
ان کی صلائے عام اخوت کے واسطے

ان کی صفا شعاری خلوت کے واسطے
ان کی وفا نگاری جلوت کے واسطے

ان کی ادا شناسی قدرت کے واسطے
ان کی رضا اساسی فطرت کے واسطے

ان کے وسیع سایۂ رحمت کے واسطے
ان کے رفیع پایۂ رافت کے واسطے

ان کے توکل اور قناعت کے واسطے
ان کی فقیری اور امارت کے واسطے

ان کے مجاہدات و ریاضت کے واسطے
ان کی افادیت اور ریاضت کے واسطے

ان کے خلوص و پاک نیت کے واسطے
ان کے ذوق قصد و عزیمت کے واسطے

ہاں ان کی پند و وعظ و نصیحت کے واسطے
ہاں ان کی لطف و مہر و مروت کے واسطے

ہاں ان کی بے نظیر خطابت کے واسطے
ہاں ان کی بے عدیل فصاحت کے واسطے

ہاں ان کی نہی منکر و بدعت کے واسطے
ہاں ان کے امر خیر و شریعت کے واسطے

احکام دیں سے ان کی محبت کے واسطے
اعدائے دیں سے ان کی عداوت کے واسطے

ان کے وفور جوشش غیرت کے واسطے
کافی ہے جو عقول کی حیرت کے واسطے

ان کی عجیب قوت و ہمت کے واسطے
جو وقف ہے جہان کی خدمت کے واسطے

ان کے فیوض حلقۂ بیعت کے واسطے
ان کے تمام اہل ارادت کے واسطے

ان کی عطائے فخر خلافت کے واسطے
اور ان کے صاحبان اجازت کے واسطے

ان کی تمام آل کے عترت کے واسطے
اولاد برگزیدہ ذریت کے واسطے

کر فضل اے خدا جل شانک مرے حضرت کے واسطے
اس خضر گمرہان ضلالت کے واسطے

دے علم مجھ کو کسب فضیلت کے واسطے
دے عمر مجھ کو شیخ کی طاعت کے واسطے

صحت عطا کر اپنی عبادت کے واسطے
دولت دے اپنے بندوں کی خدمت کے واسطے

زندہ رہوں میں تیری محبت کے واسطے
دوں جان دین حق و صداقت کے واسطے

یاں عزم جان ہو منزل رفعت کے واسطے
واں حکم فتح یاب ہو جنت کے واسطے

حکم قیام جب ہو قیامت کے واسطے
ہو اذن قادری کی شفاعت کے واسطے

یہ سب کرم ہو شاہ جماعت کے واسطے
یا رب کرم ہو شاہ جماعت کے واسطے

عالی جناب شاہ جماعت کے واسطے
والا خطاب شاہ جماعت کے واسطے

مشغول ذات شاہ جماعت کے واسطے
کامل صفات شاہ جماعت کے واسطے !!

کان حدیث شاہ جماعت کے واسطے
شان حدیث شاہ جماعت کے واسطے

ایمان کی روح شاہ جماعت کے واسطے
طوفاں کے نوح شاہ جماعت کے واسطے

شیخ الشیوخ شاہ جماعت کے واسطے
عرفاں رسوخ شاہ جماعت کے واسطے

فرد فرید شاہ جماعت کے واسطے
شیخ وحید شاہ جماعت کے واسطے

دائم بفکر شاہ جماعت کے واسطے
قائم بذکر شاہ جماعت کے واسطے

حق اختصاص شاہ جماعت کے واسطے
محبوب خاص شاہ جماعت کے واسطے

محمود خلق شاہ جماعت کے واسطے
مقصود خلق شاہ جماعت کے واسطے

عرفاں میں محو شاہ جماعت کے واسطے
کامل بہ صحو شاہ جماعت کے واسطے

شیخ یگانہ شاہ جماعت کے واسطے
قطب زمانہ شاہ جماعت کے واسطے

تعبیر وحی شاہ جماعت کے واسطے
تفسیر وحی شاہ جماعت کے واسطے

---☆---

تصنیف جناب الحاج مولانا حامد حسن صاحب
قادری رحمتہ اللہ علیہ خلیفہ مجاز حضرت
قبلہ عالم رضی اللہ تعالی عنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شجرہ شریف

حمد بے حد خالق ارض و سما کے واسطے
جس نے ہم کو دل دیا یاد خدا کے واسطے

گرچہ ہے وقت اجابت تجھ سے لیکن اے مجیب
التجا پہلے ہے توفیق دعا کے واسطے

میں وہ سائل ہوں کہ جس کو مانگنا آتا نہیں
گرچہ دروازہ کھلا ہے ہر گدا کے واسطے

تیری ہی توفیق سے اور تیری ہی تعلیم سے
ہاتھ اٹھاتا ہوں میں عرض مدعا کے واسطے

یاالٰہی جل شانہ اپنی ذات ذوالعلا کے اسطے
اپنے سارے انبیاء و اولیاء کے واسطے

آپڑا ہوں تیرے در پر بخش دے میرے گناہ
سید کونین شاہ انبیاء ﷺ کے واسطے

باعث ایجاد عالم سرور دنیا و دیں
شافع محشر محمد ﷺ مصطفیٰ کے واسطے

دور کر دے دل سے ظلمت' نور سے معمور کر
افضل مخلوق بعد الانبیاء علیہم السلام کے واسطے

ثانی اثنین اذھما فی الغار ہے جن کا لقب
حضرت بو بکرؓ با صدق و صفا کے واسطے

قلب محزوں کو مرے یارب بنا قلب سلیم
حضرت سلمان ذور شد و تقا کے واسطے

میرے دل کا رابطہ قائم ہو میرے پیر سے
حضرت قاسم امام اولیاء کے واسطے

میری طاعت کو مبرا رکھ ریا و سمعہ سے
جعفر صادق امام بے ریا کے واسطے

یا الٰہی جل شانہ دے مجھے توفیق تسلیم و رضا
بایزید صاحب صبر و رضا کے واسطے

نیکیاں دنیا و دیں کی ہوں مجھے حاصل تمام
بوالحسن خرقانی پیر ہدیٰ کے واسطے

بے ریا طاعت کی مجھ کو عمر بھر توفیق دے
بوعلی محبوب خاص مصطفےٰ ﷺ کے واسطے

یا الٰہی ہر غم دنیا و دیں سے دے نجات
خواجہ بو یوسف نور الہدیٰ کے واسطے

فضل حق عزوجل ہر دم ہو میرے حال پر دارین میں
عبد خالق مہبط فضل خدا عزوجل کے واسطے

علم و عرفان حقیقی سے مجھے حصہ ملے
خواجہ عارف حبیب کبریا کے واسطے

حشر میں ظلِ لوائے حمد ہو مجھ کو نصیب
خواجہ محمود ' محمود الثنا کے واسطے

ہوں قیامت میں عزیزان علی حامی مرے
حضرت بابا سماسی پیشوا کے واسطے

میرا دل اور میری جاں دونوں نثار شیخ ہوں
خواجہ میر کلال رہنما کے واسطے

حضرت خواجہ بہاؤالدین پیر نقشبند
فیض جن کا عام ہے شاہ و گدا کے واسطے

قاسم انوار حق عزوجل بدر علی پور شریف
کردے روشن دل مرا اس مقتدا کے واسطے

خاص کر میرے لئے بھی ان کا فیض عام اب
رد نہ کرنا التجا میری خدا کے واسطے

عطر اپنے عشق کا بہر مشام جان مجھے !
دے علاؤالدین عطار خدا عزوجل کے واسطے

چرخ ناہنجار کی گردش سے عاجز کو بچا
خواجہ یعقوب چرخی پارسا کے واسطے

یا الٰہی جل شانک نار دوزخ سے بچانا حشر میں
اس عبید اللہ فخر اتقیا کے واسطے

دین و دنیا میں لباس زہد و تقویٰ کر عطا
خواجہ زاہد محمد پارسا کے واسطے

شیخ کے درکار مجھے درویش رکھ سائل بنا
خواجہ درویش محمد با صفا کے واسطے

اقتداء پیر کی توفیق ہو ہر حال میں
خواجہ امکنگی محمد مقتدا کے واسطے

حشر تک باقی رہے دل میں محبت پیر کی
خواجہ باقی باللہ شاہ بقا کے واسطے

قلب میں تجدید نور معرفت ہوتی رہے
اس مجدد شیخ احمد مقتدا کے واسطے

بقعۂ رحمت بنایا آپ نے سرہند کو
اک نگاہ رحم مجھ پر بھی خدا عزوجل کے واسطے

یاالٰہی جل شانک کفر و عصیاں سے مجھے معصوم رکھ
خواجہ معصوم امام الاتقیا کے واسطے

منزلیں طے کر کے پہنچوں منزل مقصود تک
حجۃ اللہ ہادیٔ راہ ہدیٰ کے واسطے

یہ مس دل میرا ہو اکسیر خالص اے خدا ﷻ
حضرت خواجہ زبیر پیشوا کے واسطے

میرے دل سے محو ہو جائے محبت غیر کی
خواجہ قطب الدین حیدر رہنما کے واسطے

حشر میں آنکھوں سے دیکھوں میں جمال اللہ کا
شاہ جمال اللہ امام اصفیا کے واسطے

فقر و زہد و اتقا کا چرخ چہارم ہو مقام
خواجہ عیسیٰ امام و پیشوا کے واسطے

دل میرا بن جائے مہبط فیض قلب شیخ کا
شاہ فیض اللہ فیض حق نما کے واسطے

شیخ کے درکار مجھے درویش رکھ سائل بنا
خواجہ درویش محمد با صفا کے واسطے

اقتداء پیر کی توفیق ہو ہر حال میں
خواجہ امکنگی محمد مقتدا کے واسطے

حشر تک باقی رہے دل میں محبت پیر کی
خواجہ باقی باللہ شاہ بقا کے واسطے

قلب میں تجدید نور معرفت ہوتی رہے
اس مجدد شیخ احمد مقتدا کے واسطے

بقعۂ رحمت بنایا آپ نے سرہند کو
اک نگاہ رحم مجھ پر بھی خداعزوجل کے واسطے

یاالٰہی جل شانک کفر و عصیاں سے مجھے معصوم رکھ
خواجہ معصوم امام الاتقیا کے واسطے

منزلیں طے کر کے پہنچوں منزل مقصود تک
حجۃ اللہ ہادیٔ راہ ہدیٰ کے واسطے

یہ مس دل میرا ہو اکسیر خالص اے خدا جل جلالہ
حضرت خواجہ زبیر پیشوا کے واسطے

میرے دل سے محو ہو جائے محبت غیر کی
خواجہ قطب الدین حیدر رہنما کے واسطے

حشر میں آنکھوں سے دیکھوں میں جمال اللہ کا
شاہ جمال اللہ امام اصفیا کے واسطے

فقر و زہد و اتقا کا چرخ چہارم ہو مقام
خواجہ عیسیٰ امام و پیشوا کے واسطے

دل میرا بن جائے مہبط فیض قلب شیخ کا
شاہ فیض اللہ فیض حق نما کے واسطے

بعد مُردن نُور سے معمور میری قبر ہو
خواجہ نُور محمد مقتدا کے واسطے

اے محمد ﷺ کے فقیر اے شاہ عالم کر مدد
تیرے در پہ آ گیا ہوں التجا کے واسطے

قبر سے اٹھوں جماعت میں علی کرم اللہ وجہہ کی اے خدا جل شانہٗ
حضرت شاہ جماعت مقتدا کے واسطے

منبع فیض الٰہی سیّد والا نسب
مصدر لطف و عنایات و عطا کے واسطے

حافظ قرآن پاک و حاجی بیت الحرام
زائر بیت نبی دوسرا ﷺ کے واسطے

صاحب کشف و کرامت ہیں محمد ﷺ کے حسین
اس سراج اہل بزم اصفیا کے واسطے

نور عرفان و حقیقت حضرت نور حسین
شمس ملت صاحب جود و عطا کے واسطے

محرم سرِ الٰہی عزوجل مہبط انوار حق عزوجل!
حضرت اختر حسین با صفا کے واسطے

قطب ابدال طریقت قاسم نور الہدیٰ
حضرت افضل حسین بے ریا کے واسطے

امام اولیا سید السادات ظفر الملت
حضرت ظفر [illegible] کے واسطے

دین و دنیا کی ہیں جتنی مشکلیں آسان کر
یا الٰہی میرے آقا رہنما کے واسطے

میرا ماویٰ میرا ملجا ہو علی پور اے خدا
میرے ہادی میرے رہبر پیشوا کے واسطے

ہے غلام احمد اک درگاہ عالی کا غلام
ایک نگاہ لطف اس پر بھی خدا عزوجل کے واسطے

رہ نہ جائے آپ کا یہ خادم دیرینہ آج
ہاں اٹھیں دست مبارک اب دعا کے واسطے

مغفرت ہو میری مولا عزوجل اور مرے ماں باپ کی
اور بخشش ہو میرے سب اقربا کے واسطے

مشکلیں آسان ہوں اور حاجتیں بر آئیں سب
نقشبندی سلسلہ کے اولیاء کے واسطے

☆

تصنیف جناب مولانا غلام احمد اخگر صاحب
امرتسری رحمۃ اللہ علیہ

شجرہ مختصرہ

الٰہی جل شانک غرق دریائے گنا ہم مغفرت خواہم
توسل پیش تو آوردہ ام پاکان خاصان را

حضرت ظفر ملت بزہد سید افضل بپاس حضرت اختر
بہ فیض مرشدی نور حسین صاحب تقویٰ

طفیل مرشدی مولائے من لطف تو ہم خواہم
کہ ذات پاک او بودہ سراج ملت بیضا

بپائے حضرت شاہ جماعت ذرہ خاکم
فقیر و نور دارم رہبر و فیض اللہ و عیسیٰ

جمال اللہ قطب الدین' زبیر و حجۃ اللہ ہم
شفیع آوردہ ام معصوم و شیخ احمد مجدّد را

طفیل باقی باللہ و بروح خواجہ امکنگی
بہ درویش و محمد زاہد و شاہ عبید اللہ

شہ یعقوب چرخی و حضرت خواجہ علاؤالدین
بہاؤالدین شاہ نقشبند اوّل اولیٰ

کلال و بابا سماسی' علی محمود و شہ عارف
بہ عبدالخالق و یوسف بجاہ بوعلی اعلیٰ

بحق بوالحسن خرقانی و ہم شاہ بسطامی
بہ جعفر صادق و قاسم بہ سلمان فارسی مولیٰ

بصدق حضرت صدیق و نور احمد مرسل ﷺ
مرا یا رب محبت معرفت رحمت عطا فرما

تصنیف جناب مولانا محسن صاحب فاروقی رحمۃ اللہ علیہ

☆

جو ذات کہ ہوئی فخر رسولان سلف
حاصل ہے مجھے اس کی غلامی کا شرف
مرقد میں فرشتوں سے کہوں گا حامد
کھڑکی کوئی کھول دو مدینہ کی طرف

☆

جناب الحاج مولانا حامد حسن قادری صاحب
رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز حضرت قبلہ عالم
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اقوال زریں

☆ آدمی کو جھوٹا ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ جو سنے اس کو تحقیق کے بغیر بیان کردے۔ (سرور کائنات ﷺ)

☆ گفتگو میں اختصار سے کام لو۔ طویل کلامی ذہنوں کو ضائع کر دیتی ہے۔ (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

☆ عالم، جاہل کو جانتا ہے کہ وہ جاہل رہ چکا ہے لیکن جاہل، عالم کا حال نہیں جانتا کہ وہ عالم نہیں رہا۔ (حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

☆ سخاوت کر کے احسان جتانا کمینہ پن ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

☆ جس انسان میں خودداری نہیں وہ سب کچھ ہے۔ لیکن انسان نہیں۔ (شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ)

☆ اگر موتی کیچڑ میں گر جائے تب بھی قیمتی ہے۔ گرد اگر آسماں پر بھی چڑھ جائے تب بھی بے قیمت ہے۔ (سعدی رحمۃ اللہ علیہ)

☆ ہمیشہ مسلسل جدوجہد نے ناکامیوں کو کامیابیوں سے مغلوب کیا ہے۔ (محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ)

زبان نے کہہ بھی دیا لا الہ تو کیا حاصل ○ دل و نگاہ مسلمان نہیں تو کچھ بھی نہیں

ختم خواجگان نقشبندیہ رضوان اللہ علیہم اجمعین

اول ہاتھ اٹھا کر فاتحہ بارواح پاک حضرت خواجگان نقشبندیہ قدس اللہ اسرارہم پیش کریں اور تین بار یہ دعا مانگیں۔

خداوندا بحضرت جلال تو باز گشتیم توبہ کردیم از ہر گناہ و بدی سہو و بیکاری خطا و غفلت کہ از ما گزشتہ است از زمان مکلف تا ایں دم دانستہ یا نادانستہ از ہمہ باز گشتیم توبہ کردیم و بصدق دل می خوانیم اشھدُ ان لا الہ الاّ اللہُ وحدہ لا شریکَ لہ و اشھدُ انَّ مُحمّداً عبدُہٗ و رسُولُہ۔

بعدہ الحمد شریف معہ بسم اللہ شریف سات مرتبہ درود شریف اللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ سَیّدنا مُحمّدٍ و اٰلہٖ وسلّم۔ ایک سو مرتبہ۔

بعد سورہ الم نشرح شریف معہ بسم اللہ شریف اُناسی (79) مرتبہ۔ اس کے بعد سورہ اخلاص (قل ھو اللہ شریف) معہ بسم اللہ شریف ایک ہزار ایک مرتبہ (1001) بعد اس کے درود شریف ایک سو مرتبہ۔

پھر الحمد شریف معہ بسم اللہ شریف سات مرتبہ' آخر میں مندرجہ ذیل دعائیں گیارہ گیارہ مرتبہ یا بشرط فرصت سو سو (100, 100) مرتبہ پڑھیں۔

(1) اَللّٰهُمَّ یا حلَّ المُشکلات (2) یا قاضی الحاجات
(3) یا کافی المُهمات (4) یا رافعَ البلیات
(5) یا شافیَ الامراض (6) یا دافعَ الدَّرجات
(7) یا مُجیبَ الدَّعوات (8) یا مُفتحَ الأبواب
(9) یا مُسَبِّبَ الأسباب (10) یا غیاثَ المُستغیثین
(11) یا مُنزِّلَ البرکات (12) یا دلیلَ المُتحیّرین
(13) یا أرحَمَ الرّاحمین

اس کے بعد یہ قطعہ تین یا پانچ یا سات مرتبہ پڑھیں۔

ھیئاً للہ چوں گدائے مستمند المدد خواہم زشاہ نقشبند
المدد یا خواجہ مشکل کشا ماہمہ محتاج تو حاجت روا

پھر یہ رباعی تین یا پانچ یا سات مرتبہ پڑھیں۔

مفلسا نیم آمدہ در کوئے تو
شیئاً للہ از جمال روئے تو
دست بکشا جانب زنبیل ما
آفریں بردست و برباز وئے تو

اس تمام ختم شریف کا ثواب بہ بارگاہ اقدس حضرت سرور کائنات فخر موجودات احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ ﷺ پیش کر کے جمیع حضرات خواجگان نقشبندیہ و اولیائے کرام جمیع سلاسل صوفیائے عظام اور جمیع مومنین و مومنات کو بھیج کر حاجات دینی و دنیاوی بخشوع و خضوع طلب کریں۔

ہدایت : اگر کسی حاجت کے لئے ختم شریف پڑھنا ہو تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ ختم شریف سات مرتبہ پڑھا جائے خواہ ایک ہی وقت میں خواہ سات روز میں اور کسی شیرینی پر فاتحہ دے کر بچوں کو خاص طور پر تقسیم کردی جائے۔ جب حاجت برآئے تو پھر شیرینی تیار کر کے ایک مرتبہ ختم شریف پڑھ کر اور فاتحہ دے کر سب کو تقسیم کردی جائے۔ نہایت مجرب اور اکسیر ہے۔ انشاء اللہ العزیز المستعان حاجت پوری ہوگی۔

نوٹ : یہ یاد رہے کہ ختم شریف کا ثواب سب سے پہلے حضور اقدس

رحمۃ اللعالمین رسول اللہ ﷺ کے دربار اقدس میں پیش کیا جائے بعد آپ کے طفیل دوسرے بزرگ کی خدمت میں پیش کیا جائے۔

ختم شریف مجددیہ

درود شریف سو (100) مرتبہ۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ننانوے (99) مرتبہ اور سویں مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ اسی طرح پانچ مرتبہ پڑھا جائے۔ پھر سو (100) مرتبہ درود شریف اس ختم شریف کا ثواب حضرت مجدد الف ثانی امام ربانی شیخ احمد فاروقی سرہندی علیہ رحمتہ کی خدمت اقدس میں پیش کرے۔ یہ ختم شریف فجر کی سنتوں سے قبل پڑھنا چاہیے۔

ختم شریف معصومیہ

درود شریف سو (100) مرتبہ۔ آیۃ کریمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پانچ سو (500) مرتبہ پھر درود شریف سو (100) مرتبہ۔ اس کا ثواب حضرت

قیوم ثانی عروۃ الوثقیٰ محمد معصوم صاحب مجددی رحمتہ اللہ علیہ کی خدمت میں پیش کریں۔ یہ ختم شریف عصر و مغرب کے درمیان پڑھنا لازمی ہے۔

ختم شریف جماعتیہ

سیدنا مرشدنا مولانا حضور قبلہ عالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے تھے کہ دو تسبیح استغفار اور ایک تسبیح قل شریف یہ دین و دنیا کے خزانوں کی کنجیاں ہیں اور تمام یاروں کو روزانہ پڑھنے کی تاکید فرماتے تھے اور اس ختم شریف کے پڑھنے کی بطور وظیفہ ترکیب یہ ہے کہ منگل کی رات سے شروع کیا جائے' عشاء کی نماز کے بعد بیٹھ کر اول سو (100) مرتبہ درود شریف پھر سو مرتبہ توبہ استغفار۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ پھر سوتے وقت داہنی کروٹ پر لیٹ کر قبلہ شریف کو منہ کر کے باوضو سو (100) مرتبہ قل ھو اللہ شریف ہر مرتبہ بسم اللہ شریف کے ساتھ پڑھے۔ صبح کو فجر کی سنتوں سے پہلے سو (100) مرتبہ توبہ استغفار اور سو (100) مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اور ان سب تسبیحوں کا ثواب حضور قبلہ عالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں پیش کرے۔ اس کے علاوہ اور کسی وقت بھی یہ پانچ تسبیحیں

بطور ختم شریف ایک ساتھ پڑھ کر ایصال ثواب کرنا چاہیے۔

ختم شریف حسینیہ

درود شریف سو (100) مرتبہ' استغفار سو (100) مرتبہ' سورہ اخلاص سو (100) مرتبہ۔ ہر مرتبہ بسم اللہ شریف کے ساتھ لا حولَ وَلا قُوّۃَ الاّ باللّٰہِ العلیِّ العظیم سو مرتبہ' درود شریف سو (100) مرتبہ۔ اس ختم شریف کا ثواب حضرت زبدۃ العارفین۔ سراج الملت مولانا الحاج حافظ سید محمد حسین شاہ علی پوری رضی اللہ عنہ کی روح پاک کی خدمت میں پیش کیجئے۔

☆☆☆☆☆

سلام عقیدت بحضور امیر ملت رضی اللہ عنہ

السلام اے شہ زمین و زماں　السلام اے خلاصہ دوراں
السلام اے شہ علی پوری　کعبہ جان و قبلہ ایماں
السلام اے کریم ابن کریم　بحر زخار رحمت یزداں
السلام اے امیر ملت و دیں　سید و صدر و سرور و سلطان
السلام اے فدائے عشق رسولؐ　یادگار صحابہ زخار ذیشان
السلام اے ولی و مرشد و قطب　غوث الاغوا خاصہ خاصاں
السلام اے ظہور آیت حق　مظہر لوح و معنی قرآن
السلام اے صدور صد رکن　جان و جانان جلوہ گاہ نگاں
السلام اے فروغ دانش وداد　جان دیں روح شرع راح رواں
السلام اے چراغ بزم ازل　مہر چرخ ابد فروغ جہاں

السلام أیھا الطبیبُ علیک
بشنواز قادری سوز بجاں
السلام علیک یا سندی
یا حبیبی تعال خذ بیدی

قصیدہ

در شان حضرت قبلہ عالم امیر ملت علی پوری رضی اللہ عنہ

کعبہ جاں ہیں قبلہ عالم — دین و ایمان ہیں قبلہ عالم
کان ایقاں ہیں قبلہ عالم — شان عرفان ہیں قبلہ عالم
معنی روشن فنا فی اللہ — نور یزداں ہیں قبلہ عالم
خلق ان کا ہے عین خلق نبی — جان پاکاں ہیں قبلہ عالم
گنج رحمت ہیں معدن برکت — بحر احساں ہیں قبلہ عالم
نفس اکرام و ذات رافت ہیں — عین فیضان ہیں قبلہ عالم
ہیں وہ محبوب اولیائے کرام — خاص خاصان ہیں قبلہ عالم
ان کے قدموں پہ سر ہیں شاہوں کے — صدر اعیاں ہیں قبلہ عالم
عالم و عامل حدیث رسول ﷺ — شان قرآں ہیں قبلہ عالم
امر معروف نہی منکر کے — مرد میداں ہیں قبلہ عالم

گلشن دید و داد و دانش سے — گل بداماں ہیں قبلہ عالم
بندہ پرور ہیں فیض گستر ہیں — ظل سبحان ہیں قبلہ عالم
قلب مضطر کو وجہ تسکین ہیں — راحت جاں ہیں قبلہ عالم
ہے علی پور آسمان کمال — مہر رخشاں ہیں قبلہ عالم
ہے علی پور دولت عرفاں — اور سلطان ہیں قبلہ عالم
ہے علی پور فقر کا عماں — در عماں ہیں قبلہ عالم
ہے علی پور عشق کا کنعاں — ماہ کنعاں ہیں قبلہ عالم
دل بھی قربان جان بھی صدقے — جان و جاناں ہیں قبلہ عالم
قادری میں ہوں ذرہ ناچیز — مہر تاباں ہیں قبلہ عالم
میں ہوں بیکس میں بے سروساماں — میر ساماں ہیں قبلہ عالم
میں ہوں غرقاب لجۂ عصیاں — نوح طوفاں ہیں قبلہ عالم
خوف کیا آفتاب محشر سے — سایہ افشاں ہیں قبلہ عالم

میں بھی پہنچوں گا مثل مور ضعیف
کہ سلیماں ہیں قبلہ عالم

تصنیف جناب الحاج مولانا حامد حسن صاحب قادری رحمۃ اللہ علیہ
حضرت قبلہ عالم رضی اللہ عنہ کے خلیفہ

قصیدہ

در شان حضرت قبلہ عالم امیر ملت علی پوری رضی اللہ عنہ

حق کے محبوب ہو اور سچے ولی ہیں اب وجد میں سارے نبی ولی
دوڑتی آئی مخلوق در پہ چلی تم نے کر دی ہیں سب کی مرادیں بھلی

المدد پیر سید جماعت علی رضی اللہ عنہ
مشکلیں حل کروائے خدا عزوجل کے ولی

تم سخاوت کا دریا ہو ابر کرم شکل نوری سراپا جمیل النعیم
خالی جاتا نہیں کوئی سائل بھم اب مرے حال پر بھی ہو نظر کرم

المدد پیر سید جماعت علی رضی اللہ عنہ
مشکلیں حل کروائے خدا عزوجل کے ولی

حاجی عالم محدث ہو تم سیدا صوفی حافظ ہو عارف ہو تم سیدا
سب مریدوں کے آقا ہو تم سیدا ہم تمہارے ہمارے ہو تم سیدا

المدد پیر سید جماعت علی رضی اللہ عنہ
مشکلیں حل کروائے خدا عزوجل کے ولی

قطب دوراں ہو تم اور غوث زماں تم کو قیوم کہتا ہے ہندوستان
آپ کا آستانہ ہے دارالاماں یہ گدا آپکے در سے جائے کہاں

المدد پیر سید جماعت علی رضی اللہ عنہ
مشکلیں حل کروائے خدا عزوجل کے ولی

دین و ملت کے بیشک امیر آپ ہیں — اور غریبوں امیروں کے پیر آپ ہیں
دل کی حالت کے روشن ضمیر آپ ہیں — مشکلوں میں شہا دستگیر آپ ہیں

المدد پیر سید جماعت علی رضی اللہ عنہ
مشکلیں حل کروائے خدا عزوجل کے ولی

شکر حق بیشک ہم کو مرشد ملا — وقت حاضر میں دیں کا مجدد ملا
وہ نسب میں بھی آل محمد ﷺ ملا — صاحب جود و اخلاق احمد ﷺ ملا

المدد پیر سید جماعت علی رضی اللہ عنہ
مشکلیں حل کروائے خدا عزوجل کے ولی

نزد حق آپ کا درجہ محبوب ہے — اسلئے خلق کو قرب مطلوب ہے
ذکر حق نعت احمد ﷺ ہی مرغوب ہے — ہو سفر یا حضر محفل خوب ہے

المدد پیر سید جماعت علی رضی اللہ عنہ
مشکلیں حل کروائے خدا عزوجل کے ولی

ہے علی پور سیداں مقام آپ کا — جلسہ صوفیہ یاں پہ جاری کیا
ہے دکانوں سے بازار میں رونق فزا — جس نے دیکھا کہا ہے یہ رشک منیٰ

المدد پیر سید جماعت علی رضی اللہ عنہ
مشکلیں حل کروائے خدا عزوجل کے ولی

ملک کابل میں روشن ہے نام آپکا — ہند میں چار جانب ہے ڈنکا بجا
اہل عرب فیض سے بہرہ ور سب ہوا — بادشاہوں نے مانا تمہیں رہنما

المدد پیر سید جماعت علی رضی اللہ عنہ
مشکلیں حل کروائے خدا عزوجل کے ولی

ہر برس تم عرب جاتے آتے رہے — نجدی ظالم کو بے ذر دباتے رہے
گرچلا گئے وہ بے دین بتاتے رہے — راہ حق خلق کو تم سکھاتے رہے

المدد پیر سید جماعت علی رضی اللہ عنہ
مشکلیں حل کروائے خدا عزوجل کے ولی

کتنے ملحد و زندیق جو آئے ہیں فاسق و فاجر و چور جو آئے ہیں
درد پنہاں کے بیمار جو آئے ہیں اک نظر سے فقط وہ شفا پائے ہیں

المدد پیر سید جماعت علی رضی اللہ عنہ
مشکلیں حل کروائے خدا عزوجل کے ولی

بھوت و آسیب والا ہو کوئی کہیں آ کے حاضر ہوا ہے جو رکھ کر یقیں
بس زباں سے کہا تم نے کچھ بھی نہیں قسم حق تندرست تھا وہیں کا وہیں

المدد پیر سید جماعت علی رضی اللہ عنہ
مشکلیں حل کروائے خدا عزوجل کے ولی

ایک عورت کے سر پر تھا جن کا اثر آپ کے پاس لایا گیا کھینچ کر
اس پہ کی آپ نے فیض گستر نظر وہ دوزانو ہو بیٹھا جھکا اپنا سر

المدد پیر سید جماعت علی رضی اللہ عنہ
مشکلیں حل کروائے خدا عزوجل کے ولی

جن سے باتیں جو کیں آپ نے جس قدر حاضروں پہ کھلا راز والا گہر
جن سے بیعت بھی کی آپ کے ہاتھ پر اس لئے آپ ہیں پیر جن و بشر

المدد پیر سید جماعت علی رضی اللہ عنہ
مشکلیں حل کروائے خدا عزوجل کے ولی

جب کسی نے خلاف شریعت کیا سب کو گمراہ کرنے کا بیڑا لیا
جا بجا آپ نے اس کو رسوا کیا اور کرامت سے دوزخ میں پہنچا دیا

المدد پیر سید جماعت علی رضی اللہ عنہ
مشکلیں حل کروائے خدا عزوجل کے ولی

یا خدا میرے آقا سلامت رہیں سایہ فگن رہیں تا قیامت رہیں
گھر کے سب آپکے باکرامت رہیں سب مریداں بدل باجماعت ہیں

المدد پیر سید جماعت علی رضی اللہ عنہ
مشکلیں حل کروائے خدا عزوجل کے ولی

تجربہ ایک مدت سے حاصل ہوا　　جتلا رنج و غم میں کبھی دل ہوا
جب پڑھا شعر کو اور شاغل ہوا　　مٹ گئے رنج و غم اور خوش دل ہوا

المدد پیر سید جماعت علی رضی اللہ عنہ
مشکلیں حل کروائے خدا عزوجل کے ولی

یہ قصیدہ عقیدت سے کوئی پڑھے　　نور ایمان و نور محبت بڑھے
دل پہ نقشہ جمے رنگ نوری چڑھے　　وہ مقاصد کے موتی سے دامن بھرے

المدد پیر سید جماعت علی رضی اللہ عنہ
مشکلیں حل کروائے خدا عزوجل کے ولی

نفس و شیطان سے عاجز ہیں ہارے ہوئے　　سارے حیلے حوالے نکارے ہوئے
در پہ آئے مصیبت کے مارے ہوئے　　دل سے فریاد کرتے پکارے ہوئے

المدد پیر سید جماعت علی رضی اللہ عنہ
مشکلیں حل کروائے خدا عزوجل کے ولی

ظلمت رنج و غم یا خدا دور کر　　عشق احمد ﷺ سے دل میرا معمور کر
فضل سے اپنے نورِ علیٰ نور کر　　یہ دعا خوب عاجز کی منظور کر

المدد پیر سید جماعت علی رضی اللہ عنہ
مشکلیں حل کروائے خدا عزوجل کے ولی

تصنیف جناب الحاج مولانا محمد خوب صاحب رحمۃ اللہ علیہ

سلام

شان شاہ جماعت رحمۃ اللہ علیہ پہ لاکھوں سلام
شہباز طریقت پہ لاکھوں سلام

جس نے دیکھا تمہیں دیکھتا رہ گیا
ایسی شکل و شباہت پہ لاکھوں سلام

جس کے رخ پر شریعت کے انوار ہیں
اس کی نورانی صورت پہ لاکھوں سلام

ہے متاع محبت کا جس سے بھرم
اس سراپا محبت پہ لاکھوں سلام

جس کے چرچے عرب اور عجم میں ہوئے
اس کی شان اور شوکت پہ لاکھوں سلام

جس کے صدقے ملیں بے بہا نعمتیں
حق عزوجل تعالیٰ کی نعمت پہ لاکھوں سلام

جو ہے آئینہ سیرت مصطفےٰ ﷺ
ایسے کامل کی سیرت پہ لاکھوں سلام

جس کی نسبت نے ہم کو تشخص دیا
اس کی پاکیزہ نسبت پہ لاکھوں سلام

اہل الفت کے حاجت روا پر درود
اسی کے فیضان رحمت پہ لاکھوں سلام

تذکرہ جس کے رخ کا ہے کیف آفریں
اس کے نور ولدیت پہ لاکھوں سلام

سر سے پا تک کرم کی جو تصویر ہے
ایسے پیر طریقت پہ لاکھوں سلام

وہ محدث اعظم فقیہہ زماں
اس کی فہم و فراست پہ لاکھوں سلام

آشکارا ہے جو آئینے کی طرح
ایسی روشن حقیقت پہ لاکھوں سلام

جس کے سینے میں جلوے ہیں قرآن کے
اس کے علم و فضیلت پہ لاکھوں سلام

جو مرادوں کے گوہر لٹاتا رہا
اس سخی کی سخاوت پہ لاکھوں سلام

رہبر سالکاں دستگیر جہاں
ترجمان حقیقت پہ لاکھوں سلام

اک کرامت ہے جس کی حیات مبین
اس سراپا کرامت پہ لاکھوں سلام

گلشن مصطفیٰ ﷺ کے مہکتے ہوئے
سارے پھولوں کی نکہت پہ لاکھوں سلام

جس نے دیکھا ہے خالد یہ کہتا گیا
جلوہ شان قدرت پہ لاکھوں سلام

تو راہ حقیقت کا وہ محبوب ولی ہے
جو کامل انوار و فیوضات نبی ہے

آئینہ رحمت ہے تیرا حسن سراپا!
ہر بات تری خلق محمد ﷺ میں ڈھلی ہے

آقا ہیں تیرے مالک و مختار دو عالم
یہ رسم سیادت کی ترے گھر سے چلی ہے

ہوتا ہے ترے قرب سے عرفان الٰہی
انوار تجلی کی امین تیری گلی ہے

پیکر ترا سرچشمۂ انوار شریعت
کردار تیرا حسن کا عنوان جلی ہے

ہر سمت ترے فیض کا چرچا ہے جہاں میں
ہر فرد ترے گھر کا جہاں پر ہے ولی ہے

اے شاہ جماعت رضی اللہ عنہ میں تری شان کے صدقے
جب نام لیا تیرا مصیبت بھی ٹلی ہے

دل لوٹنے والی ہیں تری ساری ادائیں
صورت بھی بھلی ہے تری سیرت بھی بھلی ہے

ہوتا ہے تصور سے ترے قلب مجلّٰی
تو پرتو آئینہ نور ازلی ہے

خالد مری قسمت کا ستارہ ہے درخشاں
اس کو ہے میرا پاس جو ولیوں کا ولی ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ارشادات

اعلیٰ حضرت قبلہ عالم امیر ملت محدث علی پوری رضی اللہ عنہ

(1) فرمایا کہ ایک وقت بھی اللہ کا لفظ زبان سے نکلا تو وہ زبان کا ذکر ہوا۔ دل سے ایک مرتبہ اللہ کو یاد کیا تو تین کروڑ پچاس لاکھ مرتبہ ذکر زبان کے برابر ہوگا۔ یہ دل کا ذکر ہے۔ سارے جسم کی رگیں تین کروڑ پچاس لاکھ ہیں۔ دل سے یہ ساری رگیں لگی ہوئیں ہیں ایک دفعہ دل سے اللہ کا نام لیا تو ساری رگیں بھی اللہ کا نام لیتی ہیں۔

(2) جو لوگ حضرت محمد ﷺ کے دشمن ہیں ان کے لئے خدا تعالیٰ نے جہنم بنائی ہے اور جو آپ کی محبت والے ہیں ان کے لئے جنت۔ جو لوگ یہ فکر کرتے ہیں کہ ہم مرنے کے بعد جہنم میں جائیں گے یا جنت میں ان کو سوچ لینا چاہئے کہ وہ حضور کے دشمن ہیں یا ان کے ساتھ محبت کرنیوالے۔

(3) کُل جدید لذیذ دنیا کی ہر نئی چیز کو پسند کر سکتے ہو مگر دین وہی پرانا قدیم اختیار کرو جس کو تمہارے باپ دادا نے اختیار کیا۔

(4) انسان بدعمل ہو تو ہو لیکن خدا کرے کہ بدعقیدہ نہ ہو۔

(5) فقط لا الہ الا اللہ پڑھ لیا تو موحد بن گیا۔ مومن نہیں بنا۔ مومن کب بنے گا؟ جب لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھے گا۔ ہمارے لئے سب سے اعلیٰ اور سب سے افضل نعمت ایمان کی نعمت ہے۔ لا الہ الا اللہ تو شیطان بھی پڑھتا ہے پھر اس کو لعنتی کیوں کہتے ہیں۔ شیطان کہتا ہے انی اخافُ اللہ رب العالمین (بیشک مجھ کو اللہ کا خوف ہے جو سب کا پروردگار ہے) جتنے فرقے دنیا میں ہیں سب توحید کے قائل ہیں۔ بھنگی ہوں یا چوہڑے چمار عیسائی ہوں یا اور کوئی مگر ملعون کیوں ہیں۔ اس وجہ سے کہ وہ صرف لا الہ الا اللہ پڑھتے ہیں۔ محمد الرسول اللہ نہیں پڑھتے۔

(6) سرکار دوعالم ﷺ کا نام مبارک زبان پر آ جانے سے تمام عمر کا کفر و شرک اور تمام گناہ مٹ جاتے ہیں۔

(7) آج کل عام بات مشہور ہے کہ حضور ﷺ کی ذات کو حد سے نہ بڑھاؤ۔ حد سے وہی بڑھا سکتا ہے جس کو حد معلوم ہو جس کو حد ہی معلوم نہ ہو وہ کیا بڑھائے گا۔ آپ کی حد سوائے خدا تعالےٰ کے کسی کو معلوم نہیں ایک بار کے کلمہ شریف پڑھنے سے تمام عمر کے گناہ بخشے جاتے ہیں۔ اس قدر حد تو ہم کو معلوم ہے۔ شعر

محمد مصطفےٰ ﷺ اے کیف ممدوح الٰہی ہیں
بشر کیا کوئی بھی اسکا ثنا خواں ہو نہیں سکتا

محمد ﷺ سر قدرت ہے کوئی رمز اس کی کیا جانے
شریعت میں تو بندہ ہے حقیقت میں خدا جانے

(8) محمد رسول اللہ ﷺ میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نعت ہے جن کو آپ کی نعت اچھی نہیں لگتی ان کو چاہئے کہ کلمہ طیبہ میں محمد رسول اللہ بھی نہ پڑھیں۔

(9) انبیاء کے جسم کو زمین نہیں کھاتی اور نہ چھوتی ہے انبیاء قبروں میں نماز پڑھتے ہیں سرور انبیاء کی نسبت قیاس کرو۔ کیا درجہ ہوگا۔

(10) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر سلام بھیجے گا میں اس

کے سلام کا جواب دوں گا۔

(11) حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا کہ جو شخص محبت سے درود شریف پڑھے اس کو میں اپنے کانوں سے سنتا ہوں۔ حضور اکرم ﷺ اس دنیا سے پردہ فرمانے کے بعد بھی بیشک زندہ ہیں اور اپنی نبوت پر قائم اپنی امت کی طاعت و نیکی سے خوش ہوتے ہیں اور گناہ و نافرمانی سے غمگین۔

(13) شتر بے مہار منزل مقصود کو نہیں پہنچتا جدھر جائے گا ڈنڈے اور مار کھائے گا قطار کا اونٹ خواہ کتنا ہی دبلا اور بیمار کیوں نہ ہو ضرور منزل تک پہنچے گا۔ سلسلہ کی قطار میں داخل ہو کر منزل مقصود تک پہنچو۔

(14) بدعقیدہ لوگوں کی صحبت میں نہ رہو بلکہ ان کے بیٹھنے کی جگہ پر بھی مت بیٹھو۔

(15) سب لوگوں کی قبروں میں اندھیرا ہو گا لیکن تہجد پڑھنے والوں کی قبر میں روشنی ہو گی آیت الکرسی ہر نماز کے بعد اور سورۃ تبارک الذی ہر رات کو پڑھنے کی وجہ سے قبر میں عذاب ہرگز نہ ہو گا۔

(16) نماز میں جس طرح رسول پاکؐ پر درود پڑھنا فرض ہے اسی

طرح آپ کی آل پر بھی درود شریف پڑھنا فرض ہے ورنہ نماز ہی نہیں ہوتی۔

(17) بزرگوں کا ادب کرو۔ اگر وہ ناراض ہو جائیں تو پھر کہیں بھلائی کی امید نہیں۔ ایک کا مردود سب کا مردود ایک مرغی کسی انڈے کو گندہ کر دے تو ہزار مرغیوں کے نیچے اس انڈے کو رکھا جائے کبھی اس سے بچہ نہیں ہو سکتا۔

آداب المریدین

جب کوئی شخص کسی سے مرید ہو جائے تو اس کو (اپنے پیر و مرشد یا شیخ کے متعلق یہ یقین ہونا چاہئے) کہ اس کا پیر دنیا میں سب سے اعلیٰ ہے اس لئے اس کا جتنا بھی احترام کرے کم ہے۔ خلوص دل سے پیر کی یہ عزت ہی ادب ہے جو مرید پر فرض ہے اور ادب کا ترک کرنا گناہ عظیم ہے۔

ادب کے اظہار کے دو طریقے ہیں:

جو بیعت شریف پڑھائی گئی ہے اس کو ہمیشہ یاد رکھے اور اس

کے معنی اور مطلب پر غور کرتا رہے۔ اس بیعت پر عمل پیرا ہو سنت نبوی کی پیروی اور پیر و مرشد کے بتائے ہوئے سبق کی پابندی مرید پر لازم ہے۔ جب کبھی پیر و مرشد کی خدمت میں حاضر ہو تو باوضو ہو۔ نظر نیچی رکھے اور حضوری قلب کے ساتھ درود شریف کا ورد کرتا رہے۔

جب تک پیر خود دریافت نہ کرے مرید کوئی بات نہ کرے پیر و مرشد کے سامنے ادب سے بیٹھے۔

پیر و مرشد جب کچھ کہہ رہے ہوں تو خاموشی اور پوری توجہ کے ساتھ ان کے ارشادات سنے جائیں اور جب تک پیر و مرشد خود کوئی بات دریافت نہ کریں مرید اپنی زبان سے کچھ نہ کہے۔ حاضرین میں جس سے پیر و مرشد دریافت فرمائیں صرف وہی شخص اس کا جواب دے۔ کوئی دوسرا نہ بولے۔ پیر و مرشد کی موجودگی میں اونچی آواز سے گفتگو نہ کرے اور نہ ہی سرگوشی کرے۔ پیر و مرشد کے اہل خاندان کا بھی اتنا ہی احترام کرے جتنا کہ اپنے پیر کا کرتا ہے۔ ظاہر اور باطن میں پیر و مرشد پر کوئی اعتراض نہ کرے اور ان کے کسی حکم کی مخالفت بھی نہ کرے کیونکہ یہ بڑی بے ادبی اور مرید کے لئے زہر ہلاہل ہے۔ دینی اور دنیوی ہر کام پیر و مرشد کی اجازت سے کرنا افضل ہے۔

اپنی جان و مال اور اپنا ہر کام پیر و مرشد کے سپرد کر دے اور ہر حال

میں مطیع و فرمانبردار رہے۔ اپنے اور خدائے تعالیٰ کے درمیان پیر و مرشد کو وسیلہ گردانے تاکہ بارگاہ خداوندی میں اس مرید کی رسائی ہو جائے۔ پیر و مرشد کے رازہائے سربستہ کو چھپائے کسی پر ظاہر نہ کرے اور کسی امر یا بات کو بے فائدہ نہ سمجھے۔ اس طرح پیر کے ہر کام میں ان آداب کا خیال رکھے۔ پیر کی چند ساعت کی خدمت سالہا سال کی عبادت سے افضل ہے۔ ذکر، فکر، مراقبہ اور پیر و مرشد کی ذات برکات بابرکات سے قلبی لگاؤ پیدا کرنا، پیر و مرشد کو اپنے حال سے باخبر جاننا اور ہر گھڑی ان کے خیال میں محو رہنا آداب باطنی میں افضل ترین اور بعض کاملین کے مطابق عین عبادت ہے۔

پیر و مرشد کی صورت کو نگاہ میں بسائے رکھنا اور خیال میں یاد کرنا تصور شیخ ہے۔ یہ بڑی نعمت اور مرید کے لئے ذکر سے زیادہ مفید اور مناسب ہے کیونکہ مرید کے لئے بارگاہ الٰہی سے واصل ہونے کا یہی ذریعہ ہے اور وسیلہ۔ اس انداز سے مرید کا جتنا دلی تعلق مرشد کے ساتھ زیادہ ہو جائے گا پیر کا فیض باطن میں بڑھتا جائے گا۔ یہاں تک کہ جب مرید اپنے پیر و مرشد کی ذات میں فنا ہو جائے گا تو اپنی منزل مقصود کو پا لے گا۔

در شان اعلیٰ حضرت عظیم البرکت امیر ملت
مجدد دین وملت قیوم زماں ابو العرب قطب الاقطاب

اے پناہ بیکساں اے حامئ دین خُدا
ناخدائے بحر عرفاں زینتِ بزمِ شہُود
رہنمائے سالکان و مقتدائے عارفاں
اے کہ تیری ذات ہے آئینۂ خلقِ نبی
اے کہ نامت در جہاں مشہور مثل آفتاب
تیری فطرت تیری سیرت تیری عادت بےمثال
ہو گئے شیدا تجھے سب دیکھ کر اہل جہاں
بحر ظلمت میں پھنسا ہوں پیر دوراں المدد
تیرے در پر آ کے لاکھوں ہو گئے ہیں فیضیاب

ترجمان قرآن والحدیث استاذ العلماء حضرت علامہ مولانا الحاج غلام رسول

قبلۂ عالم
حضور پیر سید جماعت علی محدث یگانہ علی پوری قدس سرہ

واقف اسرار حق ' اے راز دار مصطفےٰ
رہنمائے گمرہاں اے پیشوائے اتقیاء
عالمِ علم شریعت فخر جملہ اصفیاء
اور نمایاں ذات میں تیری ہے وصفِ مُرتضےٰ
شاہ جماعت غوثِ اعظم معدنِ حِلم و حیا
تیری صورت تیری طلعت تیری آنکھیں دِلرُبا
منظر شاہِ جماعت سب کے دل میں بس گیا
اک نگاہ لطف سے مجھ کو کنارے پر لگا
گوہرؔ ناشاد جائے در سے کیوں خالی بھلا

گوہر جماعتی نقشبندی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

چودہ خصلتیں

امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا جب میری امت میں چودہ خصلتیں پیدا ہوں تو اس پر مصیبتیں نازل ہونا شروع ہو جائیں گی۔

آپ ﷺ نے فرمایا......

1- جب سرکاری مال ذاتی ملکیت بنالیا جائے۔
2- جب امانت کو مال غنیمت سمجھا جائے۔
3- زکوۃ جرمانہ محسوس ہونے لگے۔
4- شوہر بیوی کا مطیع ہو جائے۔
5- بیٹا ماں کا نافرمان جائے۔
6- دوستوں سے بھلائی کرے اور باپ پر ظلم ڈھائے۔
7- مساجد میں شور مچایا جائے۔
8- آدمی کی عزت اس کی برائی کے ڈر سے ہونے لگے۔
9- نشہ آور اشیاء کھلم کھلا استعمال ہونے لگیں۔

10- ذلیل ترین آدمی قوم کا سربراہ ہو جائے۔
11- مرد ابریشم پہننے لگیں۔
12- آلات موسیقی کو اختیار کیا جائے۔
13- رقص و سرور کی محفلیں سجائی جائیں۔
14- اس وقت کے لوگ اگلوں پر لعن طعن کرنے لگیں۔

﴿ترمذی شریف﴾

---------☆---------

منقبت در شان فخر ملت

حضرت الحاج علامہ **پیر سید افضل حسین** شاہ صاحب جماعتی دامت برکاتہم

سجادہ نشین آستانہ عالیہ علی پور سیداں شریف نارووال (سیالکوٹ)

قبلہ فخر ملت کا پسندیدہ کلام

فقط "شاہ افضل" ہیں شان علی پور
ہے روشن انہی سے جہان علی پور

فضیلت یہ بخشی علی پور کو رب نے
جہاں ہو گیا مدح خوان علی پور

جماعت علی کا گھرانہ سخی ہے
نبی ہے سخاوت پہچان علی پور

یہی جانشین جماعت علی ہیں
انہیں لوگ کہتے ہیں جان علی پور

محبت نے کھینچا علی پور کی جانب
چلے سر کے بل عاشقان علی پور

ہوا ان پہ پیہم کرم پیشوا کا
حاضر ہوئے قدر دان علی پور

جنہیں "شاہ افضل" نے در پر بلایا
وہی پا سکے ہیں فیضان علی پور

اسی در کی نسبت سے پہنچے مدینے
ہوئے دل سے جو خادمان علی پور

خدا کا ولی ہے مکین علی پور
ہے مسحور کن آن بان علی پور

کبھی بھول کر بھی نہ اس کو بھلانا
بہت دل ربا ہے نشان علی پور

ضرورت رہی نہ اسے پھر ہما کی
ہوئے جس پر راضی سلطان علی پور

در پیشوا پر پھریں سر جھکا کر
ہیں شیروں پر بھاری سگان علی پور

بسی ہے ہوا میں مہک پیاری پیاری
کھلے ہیں گل گلستان علی پور

خدا ''شاہ افضل'' کو عمر خضر دے
رہے تا قیامت ایوان علی پور

علی پور سے ہو کر مدینے کو جائیں
میسر ہوا جن کو خوان علی پور

چلو زائرو ! اب نگاہیں جھکا لو
کہ وہ آ گیا ہے میدان علی پور

دعا یہ کرو شاد سجدے میں جا کر
رہے اوج پر خاندان علی پور

☆☆☆